سوال نمبر: 761

منجانب: احمد کنڈی، ایم پی اے صوبائی اسمبلی خیبر پختونخواہ

سوال	جواب
کیا وزیر معدنیات ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ (الف) آیا یہ درست ہے کہ 600 چالو لیزوں کے ساتھ رائلٹی، آکشن و فیسوں سمیت محکمہ ہذا کی سالانہ ریونیو تقریباً 07 ارب روپے ہے؟	(الف) جی نہیں! محکمہ معدنیات خیبر پختونخواہ میں 3200 چالو لیزوں کے ساتھ رائلٹی، آکشن و فیسوں سمیت محکمہ ہذا کی سالانہ ریونیو برائے اقتصادی سال 24-2023 تقریباً -/Rs. 6,209,970,491 روپے ہے۔
(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو (i) محکمہ اگر ان بند 3200 لیزوں کے شروع کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے تو صوبے کے سالانہ ریونیو میں کتنا اضافہ ممکن ہوگا؟ نیز ان 3200 لیزوں کو شروع کرنے سے تقریباً کتنے لوگوں کو روزگار مل سکتا ہے؟	(i) محکمہ معدنیات خیبر پختونخواہ میں 3200 لیزز شروع/چالو حالت میں ہیں جس سے محکمہ ہذا کو سالانہ ریونیو برائے اقتصادی سال (24-2023) 6,209,970,491 روپے ہے اور تقریباً 160،000 (ایک لاکھ ساٹھ ہزار) لوگوں کو روزگار مل چکا ہے۔ اگر 600 بند لیزوں کو کھولنے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں تو محکمہ کو مزید ایک ارب روپے سے زیادہ سالانہ ریونیو متوقع ہے اور تقریباً 30 ہزار مزید لوگوں کو روزگار کے مواقع مل سکتے ہیں۔
(ii) کیا محکمہ ہذا ایسی بند لیزوں پر بھی سالانہ ایڈوانس اینول رینٹ لینے کا پابند ہے؟	(ii) جی ہاں! محکمہ ہذا خیبر پختونخواہ منرل ایکٹ 2017 کے تحت بند مائننگ لیزوں سے اینول رینٹ لینے کا پابند ہے۔
(iii) اور یہ کہ ایڈوانس اینول رینٹ لیٹ ہونے پر ماہانہ کتنا جرمانہ وصول کرتے ہیں؟ تفصیل فراہم کی جائے۔	(iii) ایڈوانس اینول رینٹ لیٹ ہونے پر خیبر پختونخواہ منرل ایکٹ 2017 کے سیکشن (3) 71 کے تحت ماہانہ 10 ہزار جرمانہ وصول کرتے ہیں۔